JOURNAL OF ACADEMIC RESEARCH FOR HUMANITIES ISSN 2663-192x

HJRS Link: Journal of Academic Research for Humanities (HEC-Recognized for 2022-2023)
Edition Link: Journal of Academic Research for Humanities, 3(3) July-September 2023
License: Creative Commons Attribution-Share Alike 4.0 International License
Link of the Paper: https://jar.bwo.org.pk/index.php/jarh/article/view/258

علوم اسلامیہ کی تحقیق میں اورینٹل کالج میگزین کا کردار

ROLE OF ORIENTAL COLLEGE MAGAZINE IN ISLAMIC STUDIES RESEARCH

Author 1:	**GHULAM MUSTAFA**, MS in Islamic Studies, Lahore LEADS University, Lahore
Corresponding Author 2:	**DR. SAMI ULLAH MALIK,** Assistant Professor Arabic University of Education, Lahore,

Paper Information

Citation of the paper:
(APA) Malik. Sami Ullah, (2023). Role of Oriental College Magazine in Islamic Studies Research. In Journal of Academic Research for Humanities, 3(3), 18–24.

Subject Areas:
1 Urdu Language
2 Humanities

Timeline of the Paper:
Received on: 13-04-2023
Reviews Completed on: 29-07-2023
Accepted on: 08-08-2023
Online on: 22-09-2023

Recognized:

HJRS HEC Journal Recognition System

Published by:

BWO RESEARCHES (PVT) LTD PAKISTAN

Abstract

Oriental College, University of the Punjab was established in 1870 by Dr G.W Leitner. Oriental College has been of high quality in research and writing since its inception. Oriental College Magazine is a quarterly research publication of the Punjab University Oriental College, Lahore, and has been published since 1925. It is the oldest research journal in Pakistan's history. It is recognized by the Higher Education Commission of Pakistan in the category of "Y" in Humanities & Languages Journals. The aim of publishing the magazine is to disperse the knowledge among the masses and to enlighten the students in the development of research. This research magazine was published in different languages like Arabic, Persian, Urdu, English Sanskrit, etc. But now it is published in Urdu language only now. All researchers included in this magazine are well-known personalities of Pakistan like Dr. Muhammad Abdullah, Dr. Mahmood ul Hassan, Dr. Muhammad Akram Chauhdhri, Dr Samar Fatima, Dr Ghazal Kashmiri, etc. The first editor of this magazine was Mufti Muhammad Shafi and the current editor is Dr Moeen ud Din Nizami. A number of Islamic research articles are published in this magazine which are beneficial for all new researchers This article is about the Role of Oriental College Magazine in Islamic Studies Research.

Keywords: Oriental College, Punjab University, Allama Shibli Nomani, G.W. Leitner, Allama Muhammad Iqbal.

ابتدائیہ:

اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور اپنے آغاز سے ہی تعلیم و تعلم کے ساتھ ساتھ تحقیق و تصنیف میں بھی اعلی معیار کا حامل ادارہ ہے۔ اورینٹل کالج میگزین پنجاب یونیورسٹی لاہور کا ایک سہ ماہی تحقیقی مجلہ ہے جو ۱۹۲۵ء سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے قدیم مجلہ ہے۔ میگزین کی اشاعت کا مقصد طلبہ میں تحقیقی ترقی کو روشناس کرانا ہے۔ یہ تحقیقی رسالہ مختلف زبانوں جیسے عربی، فارسی، اردو، انگریزی اور سنسکرت وغیرہ میں شائع ہوتا رہا لیکن اب یہ صرف اردو زبان میں شائع ہوتا ہے۔ اس میگزین محققین ملکی و غیر ملکی معروف ادبی شخصیات ہیں جیسے: ڈاکٹر محمد عبداللہ، ڈاکٹر محمود الحسن، ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری، ڈاکٹر ثمر فاطمہ، ڈاکٹر غزل کاشمیری، ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم، ڈاکٹر احمد نوید یاسر وغیرہ۔ اس رسالے کے پہلے مدیر مفتی محمد شفیع تھے جب کہ موجودہ ایڈیٹر ڈاکٹر معین الدین نظامی ہیں۔ اس رسالے میں متعدد اسلامی تحقیقی مضامین شائع ہوتے ہیں جو تمام نئے محققین کے لیے مفید ہیں۔ مذکورہ مضمون اسلامیات کی تحقیق میں اورینٹل کالج میگزین کے کردار کے بارے میں ہے۔

مقصد تحقیق:

اورینٹل کالج میگزین تحقیقی طور پر تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس رسالے کا مقصد تدریس کے ساتھ معاشرے میں تحقیقی شوق پیدا کرنا اور معیاری تحقیق کو منظر عام پر لانا ہے۔ مجلے کے اہداف کی بنیاد مشرقی زبانوں اور ادبیات کی ترویج و ترقی اور ان کی اشاعت ہے۔ اس میں نا صرف پنجاب یونیورسٹی بل کہ پاکستانی اور بین الاقوامی محققین کی نگارشات شائع کی جاتی ہیں۔

سوال نامہ:

۱۔ اورینٹل کالج میگزین کی تاریخی حیثیت کیا ہے؟

۲۔ مجلے میں کس نوعیت کے مقالات شائع کیے جاتے ہیں؟

۳۔ اسلامی ادب کی تحقیق میں مجلہ کا کیا کردار ہے؟

۴۔ اسلامی ادب کے کون کون سے موضوعات مجلے میں شائع ہو چکے ہیں؟

۵۔ کیا عالمی سطح پر اداروں نے اسے اپنی فہارس (Abstracted/ Indexed) میں شامل کیا ہے؟

تجزیہ:

اورینٹل کالج پاکستان ہی نہیں بلکہ پورے جنوبی ایشیا کے چند ایک پروقار، مشہور اور دنیا بھر میں مسلم تعلیمی اداروں میں سے ایک ہے، یہ کالج پنجاب یونیورسٹی کا پہلا باقاعدہ اور باضابطہ ادارہ ہے۔ اس عظیم تاریخی ادارے کا قیام ۱۸۷۰ء میں مشہور مستشرق ڈاکٹر جی۔ ڈبلیو لائٹنر (۱۸۴۰۔۱۸۹۹ء) کی کوششوں سے ہوا۔

ڈاکٹر لائٹنر کی ادارت میں اورینٹل کالج اپنی علمی شہرت کی وجہ سے دور تک کے لوگوں کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ ہر سال برعظیم کے مختلف گوشوں کے علاوہ وسط ایشیا، بخارا، کابل، بدخشاں، تبت، گلگت، سوات، ہنزہ کے علاقوں سے طلباء یہاں تحصیل علم کے لیے آتے تھے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ (۱۸۵۷۔۱۹۱۴ء) بھی فیض الحسن سہارنپوری (۱۸۱۶۔۱۸۸۷ء) سے فیض حاصل کرنے کے لیے ۱۸۷۵ء میں لاہور پہنچے اور چھ ماہ تک ان سے دیوان حماسہ پڑھتے رہے۔

ڈاکٹر لائٹنر کی کوششوں سے ۱۴/ اکتوبر ۱۸۸۲ء کو پنجاب یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا، یونیورسٹی کے پہلے چانسلر سر چارلس ایچیسن (۱۸۳۲۔۱۸۹۶ء)، جیمز برڈوڈ (۱۸۳۸۔۱۹۱۶ء) پہلے وائس چانسلر اور ڈاکٹر جی۔ ڈبلیو لائٹر۔ پرنسپل اورینٹل کالج و گورنمنٹ کالج۔ یونیورسٹی کے پہلے رجسٹرار مقرر ہوئے۔ گویا یہ ادارہ یونیورسٹی کی اساس و بنیاد تھا جسے باوقار طور پر قائم رکھنے اور ترقی دینے کا عہد یونیورسٹی ایکٹ ۱۸۸۲ء کے ذریعے کیا گیا۔ (ذوالفقار، ۱۹۶۲ء، ۲۷۔۳۵)

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال رحمہ اللہ (۱۸۷۷۔۱۹۳۸ء) کا نام بھی اورینٹل کالج سے منسلک ہے۔ انھوں نے ۱۸۹۹ء میں ایم اے فلسفہ کا امتحان اورینٹل کالج سے ہی پاس کیا اور اسی سال مئی میں میکلوڈ پنجاب

اشاعت بھی کی جاتی تھی۔ یہ مجلہ علمی و تحقیقی میدان میں نہایت عظیم الشان روایات کا حامل ہے۔اس رسالے کے اجرا کا مقصد یہ تھا کہ مشرقی علوم کی ترویج واحیاء اور طالب علموں میں شوقِ تحقیق پیدا ہو۔اس میں صرف ایسے مضامین شائع ہوتے ہیں جو مقالہ نگار کی ذاتی تحقیق کا نتیجہ ہیں نیز نادر و مفید قلمی رسالے بھی بالاقساط اس میں شائع ہوئے ہیں۔اس کے مدیر اور مقالہ نگار صف اول کے علماء و محققین رہے ہیں (ایوبی،۱۹۶۵ء، پیش لفظ) ۔

یہ مجلہ پنجاب یونیورسٹی کی تاریخ میں پہلا اور پاکستان کا قدیم ترین سہ ماہی تحقیقی مجلہ ہے۔ مجلہ کلی طور پر مشرقی زبانوں اور علوم وادبیات پر مشتمل مقالات کے لیے مختص ہے، اورینٹل کالج کے علاوہ ملکی و غیر ملکی اساتذہ و محققین کی نگارشات مجلے میں باقاعدگی سے شائع ہوتی ہیں۔

اورینٹل کالج میگزین کا شمار برصغیر کے قدیم ترین تحقیقی جرائد میں ہوتا ہے، جس کی اب تک ۹۷ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ مشرق و مغرب کے مشاہیر کی علمی و تحقیقی نگارشات ابتدا ہی سے مجلے کے صفحات کی زینت بنتی رہی ہیں۔مجلے کے معیار اور وقار کے پیش نظر کئی عالمی اداروں نے اسے اپنی فہارس (Abstracted/ Indexed) میں شامل کیا ہوا ہے۔یہ مجلہ ہائرایجوکیشن آف پاکستان کی Y کیٹیگری میں شامل ہے۔انگلینڈ کی یونیورسٹی آف لندن کے سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز (SOAS) میں اس مجلّے کے تمام شماروں کا ریکارڈ محفوظ ہے جہاں کے اساتذہ و طلبہ اس مجلّے کو اپنی تحقیقات میں حوالے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔اسی طرح امریکہ کی کانگریس لائبریری میں بھی اس کے تمام شمارے محفوظ ہیں۔اس کے علاوہ اُولرچ میقاتی ڈائریکٹری (Ulrich's Periodical Directory) اور فہرست دراسات ایشا (Bibliography of Asian Studies) جامعہ کولمبیا، امریکہ جیسے دو ممتاز عالی فہرست ساز اداروں میں بھی شامل ہے (معین، ۲۰۰۹ء، کلمۃ العدد) ۔

۲۰۱۰ء میں فہرست دراسات ایشیانے جنوبی ایشا کے متعلق دنیا کے سو ممتاز ترین تحقیقی جرائد کی Fast Track کے عنوان سے ایک فہرست شائع کی، جس کی مجلس مشاورت نے باہمی اتفاق سے اس

عریبک ریڈر مقرر ہوئے۔ آپ چار برس تک اس حیثیت سے تصنیف و تالیف اور درس و تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے۔ انھوں نے اردو میں علم اقتصاد پر ایک تالیف اسی دوران مرتب کی (ذوالفقار، ۱۹۶۲ء، ۴۰۔۴۴) ۔

اورینٹل کالج کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ڈاکٹر جی ڈبلیو لائٹنر، سر اورل سٹائن اور اے سی وولنر جیسے مستشرقین اور بلند پایہ ماہرینِ تعلیم اس کے پرنسل رہے ہیں۔ علاوہ ازیں حکیم الامت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال، سر تھامس آرنلڈ، مولانا فیض الحسن سہارنپوری، مولانا محمد حسین آزاد، حافظ محمود شیرانی، ڈاکٹر مولوی محمد شفیع، علامہ عبدالعزیز میمنی، ڈاکٹر سید عبداللہ، ڈاکٹر محمد باقر، ڈاکٹر عبادت بریلوی، ڈاکٹر عبدالشکور احسن، سید وقار عظیم، ڈاکٹر وحید قریشی، ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار، ڈاکٹر عبید اللہ خان، ڈاکٹر سید محمد اکرم اکرام، ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، ڈاکٹر تبسم کاشمیری، ڈاکٹر سہیل احمد خان، ڈاکٹر آفتاب اصغر، ڈاکٹر شہباز ملک، ڈاکٹر نسرین اختر، حفیظ تائب، ڈاکٹر مظہر معین، ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد، ڈاکٹر فخر الحق نوری اور ڈاکٹر سید قمر علی جیسی علمی وادبی شخصیات یہاں تدریسی ، انتظامی و تحقیقی فرائض انجام دیتی رہیں۔

دنیا بھر میں یونیورسٹیوں کا امتیاز تدریس کے ساتھ تحقیق بھی ہوتی ہے۔ اسی لیے تدریسی شعبوں کے ساتھ ساتھ تحقیقی شعبے / چیئرز قائم کی جاتی ہیں۔ اورینٹل کالج کے تحت بھی اس وقت عربی، فارسی، اردو، پنجابی، کشمیریات، ہندی کے شعبوں اور معہد اللغات میں تدریسی عمل کے علاوہ تحقیقی شعبوں اور چیئرز میں شعبہ اقبالیات، مسند علی ہجویری، فردوسی چیئر، رومی چیئر، فقیر محمد فقیر چیئر میں تدریسی و تحقیقی جب کہ تحقیقی شعبہ اورینٹل کالج میگزین میں تحقیقی عمل جاری ہے۔

اورینٹل کالج میگزین کا شمار برصغیر کے قدیم ترین تحقیقی جرائد میں ہوتا ہے۔ یہ مجلہ ۱۹۲۵ء سے بغیر کسی تعطل کے شائع ہو رہا ہے (نسرین، ۲۰۰۶ء، ۱۸) ۔ ۱۹۲۵ء میں اورینٹل کالج میگزین کا اجرا کالج کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس رسالے کا مقصد تدریس کے ساتھ ساتھ تحقیقی شوق پیدا کرنا تھا۔ اس میں قلمی نسخوں کے متون کی

مقالہ نگار اصحاب صفِ اوّل کے علماء و محققین رہے ہیں جن میں پرنسپل اے سی وولنر، پروفیسر شیخ محمد اقبال، حافظ محمود شیرانی، مولانا مولوی نجم الدین، مولوی محمد شفیع، مولانا عبدالعزیز میمن راجکوٹی، سید محمد عبداللہ، عبدالستار صدیقی، مولانا محمد عبدالرحمن دہلوی، مولانا نورالحق، میر حفیظ الدین، مولوی عبدالقدوس، فضل حق، صوفی غلام مصطفی تبسم، ڈاکٹر خورشید رضوی، ڈاکٹر ذوالفقار ملک، ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، ڈاکٹر خالق داد ملک، ڈاکٹر طاہرہ بشارت، ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم مصری، اور ڈاکٹر سید مظہر معین وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ اس مجلے کے بلند پایہ علمی و تحقیقی مقالات نے اسے مشرق و مغرب کے علمی حلقوں میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل بنایا ہے۔ اس سے نہ صرف کالج کی نیک نامی اور علمی شہرت میں اضافہ ہوا بلکہ ملک کا وقار بھی بڑھا ہے۔

اورینٹل کالج میگزین کے اجراء کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے ڈاکٹر غلام حسین ذوالفقار لکھتے ہیں کہ احیاو ترویج علوم شرقیہ کی تحریک کو تاحد امکان تقویت دی جائے اور خصوصیت کے ساتھ ان طلبا میں شوقِ تحقیق پیدا کیا جائے جو سنسکرت، عربی، فارسی اور دیسی زبانوں کے مطالعہ میں معروف ہیں (ذوالفقار، ۱۹۶۲ء، ۷۹)۔

اورینٹل کالج میگزین نے آغازِ کار ہی سے علمی تحقیق اور ادبی تنقید کا ایک ایسا اعلیٰ معیار قائم کیا کہ مشرق و مغرب کے علمی حلقوں نے اس رسالے کا خوشگوار خیر مقدم کیا اور اس کے مندرجات کو وقعت کی نگاہوں سے دیکھا جانے لگا۔ اس رسالے نے نہ صرف کالج کی علمی شہرت میں اضافہ کر کے بانی کالج ڈاکٹر لائٹنر کی آرزوؤں کی تکمیل کی بلکہ بین الاقوامی طور پر ملک کے وقار کو بھی سربلند کیا (ایضاً، ۷۹۔۸۰)۔

ڈاکٹر نثار احمد فاروقی مجلے کے علمی وقار کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ اورینٹل کالج میگزین کے علمی وقار کو آج تک دوسرا کوئی مجلہ نہیں پہنچ سکا۔ اس میں عربی و فارسی کے بعض نہایت اہم متون ممکنہ صحت اور آداب تدوین کی رعایت کے ساتھ پہلی بار شائع ہوئے اور اس مجلے نے تحقیق کا مزاج اور شعور پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا (اظہر، ۶۹)۔

مفسر قرآن پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری نے ۲۰۰۱ء میں مجلہ کی ادارت سنبھالی۔ مجلے کی علمی و ادبی خدمات اور مجلے کی ذمہ داری ملنے پر فہرست میں دنیا بھر سے ایسے جرائد کو شامل کیا جن کی شہرت عالمی سطح پر مسلمہ ہے۔ اورینٹل کالج میگزین کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اسے بھی اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے (جاوید، ۲۰۱۰ء، پیش لفظ)۔

مزید یہ کہ یہ مجلہ تحقیقاتی اشاریہ تحقیقات اور اشارہ اُردو جرائد کی فہرست میں شامل ہے https://indexofurdujournals.iiu.edu.pk (/website/rjindex/journal/624bd22ece3f6/page

مجلے کی افادیت اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ پاکستان کی اکثر چھوٹی بڑی سرکاری نجی لائبریریوں کی زینت بننے کے ساتھ ساتھ اردو کی تاریخ کی سب سے بڑی ویب سائٹ ریختہ نے بھی اورینٹل کالج میگزین کے نایاب بیسیوں شماروں کو اپنی ویب سائٹ پر آن لائن کر دیا ہے۔(https://www.rekhta.org/emagazines/oriental-college-magazine)

اس کے علاوہ پنجاب ڈیجیٹل لائبریری چندی گڑھ بھارت، ڈیجیٹل لائبریری آف انڈیا، مرکزی لائبریری جامعہ ملیہ اسلامیہ بھارت، مرکزی لائبریری تہران، سکرائب ہیڈ کوارٹر سین فرانسیسکو امریکہ نے بھی مجلہ کو اپنی لائبریریوں کا حصہ بنایا ہے۔

مجلّے کے سب سے پہلے مدیر ڈاکٹر مولوی محمد شفیع تھے۔ علاوہ ازیں مجلے کو شروع سے ہی نامور علماء اور اہل علم وادب کی سرپرستی حاصل رہی ہے۔ یہ مجلہ ڈاکٹر لکشمن سروپ، ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، ڈاکٹر برکت علی قریشی، ایم عباس شوستری، ڈاکٹر سید عبداللہ، ڈاکٹر محمد باقر، ڈاکٹر عبادت بریلوی، ڈاکٹر وحید قریشی، ڈاکٹر ذوالفقار علی ملک، ڈاکٹر سید محمد اکرم اکرام، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ڈاکٹر سہیل احمد، ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری، ڈاکٹر نسرین اختر، ڈاکٹر مظہر معین، ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد، ڈاکٹر فخر الحق نوری اور ڈاکٹر سید قمر علی کی ادارت میں شائع ہوتا رہا ہے جب کہ اس مجلے کے موجودہ مدیر ڈاکٹر معین الدین نظامی ہیں۔

اورینٹل کالج میگزین کے اجراء کا مقصد یہ تھا کہ علوم شرقیہ کی ترویج واحیاء اور طالب علموں میں شوقِ تحقیق پیدا ہو۔ اس میں صرف ایسے مضامین شائع ہوئے ہیں جو مقالہ نگاروں کی ذاتی تحقیق کا نتیجہ ہیں جبکہ نادر اور مفید قلمی رسالے بھی بالاقساط شائع ہوئے ہیں۔ اس کے

جشن دوہزار وپانصد سالہ شاہنشاھی ایران (۱۹۷۱ء)، خصوصی شمارہ بہ تقریب جشن صد سالہ اورینٹل کالج لاہور (۱۹۷۲ء)، جشن صد سالہ نمبر (۱۹۷۴ء)، جشن اقبال رحمہ اللہ نمبر (۱۹۷۷ء)، شیرانی نمبر (۱۹۸۱ء)، اقبال نمبر (۱۹۸۲ء)، شمارہ خاص بہ سلسلہ جشن جامعہ پنجاب، حصہ اول (۱۹۸۲ء) حصہ دوم (۱۹۸۳ء)، اقبال نمبر (۱۹۸۹ء)، سیرت نمبر (۱۹۹۰ء)، پروفیسر عبدالقیوم نمبر (۱۹۹۰ء) شمارہ خاص حصہ اول بہ سلسلہ ۱۲۵ سالہ تقریبات (۱۹۹۶ء)، شمارہ خاص حصہ دوم بہ سلسلہ ۱۲۵ سالہ تقریبات (۱۹۹۷ء)، میر سوز نمبر (۱۹۹۹ء)، عدد خاص بیاد ڈاکٹر محمد حمید اللہ رحمہ اللہ (۲۰۰۳ء) کے علاوہ ۱۹۸۵ء میں ماہنامہ "ہمایوں" کا اشاریہ بہ طور خصوصی شمارہ اورینٹل کالج شائع کیا گیا۔

مجلے کی افادیت اور علمی کاوش کو مد نظر رکھتے ہوئے محققین نے ایم اے کی سطح پر اس کی وضاحتی فہرستیں تیار کر کے اس کی بنیاد پر پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج سے اسناد حاصل کر چکے ہیں۔ سب سے پہلی وضاحتی فہرست ۱۹۴۵ء میں مرتب کی گئی، جسے عبدالباری نے مرتب کیا تھا۔ اس فہرست میں ۱۹۲۵ء سے ۱۹۴۴ء تک کے صرف اردو مقالات کی فہرست تھی۔ اس کے بعد دوسری وضاحتی فہرست محمد رمضان ایوبی نے ۱۹۶۵ء میں مرتب کی تھی، یہ فہرست ۱۹۴۵ء سے ۱۹۶۴ء تک شماروں کی مکمل فہرست مشتمل تھی۔ تیسری فہرست ۱۹۸۹ء میں سنجیدہ احمد نے تیار کی جس میں ۱۹۶۵ء سے ۱۹۸۵ء تک کے شماروں کی وضاحتی فہرست تیار کی گئی جب کہ ۱۹۹۸ء میں شبانہ انجم نے "اورینٹل کالج میگزین میں ذخیرہ اقبالیات" کے عنوان سے اپنا ایم اے اردو کا مقالہ تحریر کیا۔ انسٹی ٹیوٹ آف پنجابی اینڈ کلچرل سٹڈیز، پنجاب یونیورسٹی، لاہور میں سیشن ۲۰۱۸۔۲۰۲۰ء کے تحت وفا ایمان نے اپنے مقالے میں ۱۹۲۵ء تا ۲۰۱۸ء پنجابی زبان میں شائع ہونے والے مقالات کی توضیحی فہرست بنا کر ایم۔ فل پنجابی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

مجلے کی ابتدا کے کچھ عرصہ بعد اشاعت کے لیے مع سرورق کتابت کا بندوبست کیا جاتا رہا ہے۔ مجلے کے سرورق کی کئی سالوں سے کتابت امام الخطاطین حضرت سید نفیس الحسینی رحمہ اللہ کے ہاتھوں سے بھی ہوتی رہی جو نفیس رقم کے نام سے جانے جاتے تھے۔

وہ اورینٹل کالج اور اورینٹل کالج میگزین کے متعلق لکھتے ہیں کہ "اورینٹل کالج میگزین کی علمی وادبی خدمات برصغیر پاک وہند کی ادبی تاریخ کا ایک عظیم حصہ ہیں، اورینٹل کالج ان عظیم اداروں میں سے ہے جنھوں نے علم وادب کی ترویج واشاعت میں کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔ ان ہی علمی وادبی خدمات میں سے ایک تحقیقی مجلہ "اورینٹل کالج میگزین" بھی ہے۔ اورینٹل کالج میگزین نہ صرف پاکستان بلکہ پورے براعظم کے وسیع خطے کے قدیم ترین علمی و تحقیقی مجلات ورسائل میں سے ایک ہے۔ اس میں شائع ہونے والے مقالات وابحاث کی افادیت ومعیار کو عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے۔ اورینٹل کالج میگزین کی طویل علمی وادبی اور تحقیقی روایت سے اہل فکر ودانش باخبر ہیں، اس شان دار علمی و تحقیقی روایت کی ضوفشانیاں اپنی جگہ مسلّم لیکن اس انتہائی اہم ذمہ داری کو سنبھالنے کے بعد میرے سامنے سب سے اہم سوال یہ ہے کہ بحث و تحقیق اور علم وادب کے نئے تقاضوں اور عصری ضرورتوں کو کس طرح اس درخشندہ وتابندہ روایت سے ہم آہنگ کیا جائے" (اکرم، ۲۰۰۱ء، حرف آغاز)۔

سنجیدہ احمد مجلے انفرادی کے حوالے سے لکھتی ہیں کہ دنیا بھر کی یونیورسٹیوں میں میگزین شایع ہوتے ہیں لیکن جو انفرادیت اور اہمیت اورینٹل کالج میگزین کو حاصل ہے وہ شاید کسی اور کو نہیں ہے اس کی فائلوں کے بغیر مشرقی علوم کی کوئی لائبریری مکمل نہیں ہو سکتی۔ اور نہ ہی اس کے حوالے دیے بغیر ان علوم پر تحقیق مکمل ہو سکتی ہے۔ یہ مجلہ ابتدا میں دو حصوں میں شائع ہوتا تھا۔ حصہ اول عربی، فارسی اور اردو میں جب کہ حصہ دوم سنسکرت، ہندی اور گورمکھی میں۔ اس کے پہلے مدیر اعلی مولوی محمد شفیع تھے۔ معاون مدیروں میں ڈاکٹر محمد اقبال، ڈاکٹر لکشمن سروپ اور بھائی بے انت سنگھ تھے۔ ۱۹۳۷ء میں میگزین کے ساتھ انجمن عربی وفارسی کا مجلہ بھی بطور ضمیمہ شائع ہونے لگا (سنجیدہ، ۱۹۸۹ء، مقدمہ)۔

اورینٹل کالج میگزین کی اہمیت اس حوالے سے بھی قابل ذکر ہے کہ وقتاً فوقتاً مجلے کے خصوصی شمارے بھی شائع ہوئے ہے۔ خاص نمبر ۸۸ ویں یوم تاسیس اورینٹل کالج (۱۹۵۸ء)، (شمارہ مخصوص بہ مناسبت

اورینٹل کالج میگزین میں شائع ہونے والے مقالات اُردو، پنجابی، عربی، فارسی، گورمکھی اور انگریزی زبان میں شائع ہوتے رہیں ہیں جب کہ اب مجلے میں شائع ہونے والے مقالات کو صرف اُردو زبان میں ہی شائع کیا جاتا ہے۔ مجلے میں شائع ہونے والے اسلامی موضوعات پر سینکڑوں مقالات ہیں جو مختلف زبانوں میں شائع ہوتے رہے ہیں جن میں قرآن وعلومِ قرآن، حدیث اور علومِ حدیث، سیرت النبی ﷺ، سیرتِ صحابہ رضی اللہ عنہم، اسلامی شخصیات کے تعارف، تصوف، عالمِ مذاہب، اسلامی شاعری، اسلامی تاریخ اور سائنس کے مضامین قابلِ ذکر ہیں۔ اکثر مضامین طوالت کی وجہ سے کئی شماروں میں مرحلہ وار شائع ہوئے ہیں۔

مجلے میں شائع ہونے والے چند ایک اسلامی مضامین کے نام پیش خدمت ہیں: قرآن مجید کے قلمی نسخے از سید جمیل احمد رضوی، سیل کا ترجمہ قرآن مجید کا مقدمہ از میر حفیظ الدین، برعظیم پاک وہند میں انگریزی ترجمہ قرآن کی تحریک از ڈاکٹر محمد ارشد، علم التفسیر از مولوی نور الحق، امثال در قرآن مجید از عباس شوستری، قرآن مجید کا تمثیلی اسلوب از ڈاکٹر طاہرہ بشارت اور حافظ عبداللہ، قرآن مجید: ایک مسلسل معجزہ از ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری، عربی زبان وادب پر قرآن مجید کے اثرات از ڈاکٹر ذوالفقار علی ملک، کچھ سورہ کہف اور ذوالقرنین کے متعلق از مولانا امتیاز علی خان عرشی، کلام عرب کے ذریعے اعراب القرآن کی توضیح از ڈاکٹر حافظ فدا حسین، برعظیم پاکستان وہند میں انگریزی ترجمۂ قرآن کی تحریک، ڈاکٹر محمد ارشد، حروف مقطعات از تسلیم طیبہ، قرآن مجید میں تشبیہات کا اسلوب اور بلاغی مقاصد از عبد الغفار اور تنویر قاسم، غرائب القرآن کے فنی محاسن ومطالب از ڈاکٹر محمد نعیم انور۔

اس مجلے کے مزید موضوعات کی فہرست سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ نہایت قابل تحقیق نگاروں کے قلم سے عمدہ کلام پڑھنے کو ملے گا۔ مثال کے طور پر: ہندوستان میں علمِ حدیث از مولانا یحیی امام خاں، برصغیر میں حجیت حدیث پر کام کا جائزہ از ڈاکٹر محمد عبداللہ، برصغیر میں حجیت حدیث پر کام کا جائزہ از ڈاکٹر محمد عبداللہ، سیرت النبی شبلی از سید محمد عبداللہ، سیرت طیبہ پر یورپین تصانیف: ایک تحقیقی جائزہ از ڈاکٹر محمود الحسن عارف، معرفی حلیۃ النبی ﷺ از اعظم بہاولپور از غلام اکبر، محسنِ انسانیت ﷺ کی حکمتِ معیشت از عبد اللطیف انصاری، آنحضور ﷺ اور جدید سائنس از ڈاکٹر ذوالفقار علی ملک، خطبہ حجۃ الوداع: حقوق انسانی کا عظیم چارٹر از محمد اکرم چوہدری، سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں معلم کے فرائض وحقوق از ڈاکٹر ثمر فاطمہ، عہدِ نبوی میں اعراب کے لیے خصوصی احکام از مدثر حمید۔

حضرت ابوہریرہ کے بارے میں اٹھائے گئے شبہات کا علمی رد از ڈاکٹر غزل کاشمیری، صحابیات اور فنونِ لطیفہ از مسز شہر اکوثر چیمہ، حسان بن ثابت: حالات وشاعری از غزل کاشمیری۔

دیگر مختلف اسلامی شخصیات کے حوالے سے امام احمد بن حنبل، محمد شاہ تغلق، مخدوم شیخ بہاؤ الدین برناوی، شیخ ابو علی الحسین ابن سینا اور ان کا فلسفہ، شاہ اورنگ زیب کے عہد کے مشائخ علما اور شعرا کے تراجم، ابن قتیبہ، ابن خلدون، سلطان التمش اور اس کا دور حکومت۔

عرب تہذیب وثقافت اور علاقوں کے حوالے سے عربوں کے طریقِ شکار اور دیگر سامان تفریح از صوفی غلام مصطفی تبسم (جلد ۵، شمارہ ۳، سال ۱۹۲۹ء)، یورپ کے تمدن پر عربوں کے تمدن کا اثر از میر حفیظ الدین، عربوں کی خوراک از شیخ عنایت اللہ، عرب اور عجم از برکت علی قریشی، مکہ ومدینہ میں کفار کی جانب سے مخالفِ حق از نجمہ بانو اور سعیدہ۔

تصوف قرآن وحدیث کی روشنی میں از بشیر احمد رند، تصوف در ایران از پروفیسر عباس شوستری، تصوف اور ادبیات فارسی از ڈاکٹر نسرین ارشاد، گجرات میں سلسلہ چشتیہ کی ترویج واشاعت میں صوفیہ کا کردار از محمد ظہیر بابر و احسان احمد، شیخ نور الدین رشی: عظیم کشمیری صوفی شاعر اور مبلغ اسلام از ڈاکٹر نصرت نثار، ہنوز دلی دور است: ایک تاریخی حقیقت از ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، تصوف قرآن وحدیث کی روشنی میں از بشیر احمد رند۔

مذاہب عالم کی اگر بات کی جائے تو مجلے کی ابتدا ہی سے اس حوالے سے محققین نے لکھنا شروع کیا جن میں مولوی محمد شفیع کے مضامین

خصوصاً فرقہ نور بخشیہ قابل ذکر ہے جو مجلے کی پہلی دو جلدوں میں مرحلہ وار شائع ہوا۔ ہندوؤں کا فارسی لٹریچر از سید محمد عبداللہ۔ مذہب اور سائنس : تصادم اور اتصال از ڈاکٹر طاہرہ بشارت، بوہرہ فرقہ: تاریخ وعقائد از ڈاکٹر محمد رفیق، جین مت، ہندو مت کی اصلاحی تحریک اور اسلام: تاریخی و تجزیاتی جائزہ از سید عبد المالک آغا، جنوبی ایشا میں ہندواز کی تاریخ وتہذیب از محمد جہانگیر تیمی۔

اسلامی تاریخی دور میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کا نظامِ تعلیم: موسی جار اللہ، ڈاکٹر محمد ارشد، برصغیر میں اسلامی ثقافت کی تشکیل میں سید ہجویر کا کردار از ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد اور ثمن زاہد، لاہور دورِ اسلامی سے پہلے از مشتاق احمد بھٹی، مسلمان اور سنسکرت از ڈاکٹر سید عبداللہ، شاہ ولی اللہ دہلوی کا فلسفہ تاریخ از پروفیسر جے ایم ایس بولجان، عربوں کا علم طب از صوفی غلام مصطفی تبسم۔

شاعری کے حوالے سے پروفیسر شیخ محمد اقبال کا م مضمون "امام زین العابدین کی شان میں فرزدق کا مدحیہ قصیدہ" شائع ہوا جس میں فرزدق نے حج کے موقع پر امام زین العابدین کی مدح میں قصیدہ لکھا تھا۔ عرب جاہلیت کی شاعری از فضل حق، جاحظ کے سوانح حیات اور اس کی تصانیف از محمد ابراہیم۔

اس کے علاوہ مجلے میں تاریخ ادب عربی، اسلامی معیشت، اسلامی مخطوطات، اسلامی خطاطی اور مختلف اسلامی علوم کی کتب کے تعارف و مقدمے، تلخیص اور کتب کی فہارس کے حوالے سے بھی مضامین کثیر تعداد میں شائع ہو چکے ہیں۔

نتیجہ:

نتیجتاً یہ کہ اورینٹل کالج میگزین ایک ایسا تاریخی و تحقیقی مجلہ ہے جس میں ہمہ قسم کے اسلامی ادب کے موضوعات پر بحث کی گئی ہے اور علوم کو متعارف کروایا گیا ہے۔ مجلہ اس حوالے سے بھی قابل تحسین ہے کہ مجلے میں شائع ہونے والی نگارشات مختلف تحقیقی مراحل سے چھان بین کرنے کے بعد ہی شائع ہوتی ہے۔ اس لیے مجلے میں شائع ہونے والے مقالات کافی حد تک مستند تصور کیے جاتے ہیں جس سے محققین کی ایک کثیر تعداد اپنے تحقیقی کاموں میں مجلے سے استفادہ حاصل کرتی ہے۔ دور حاضر میں اورینٹل کالج میگزین جیسے مجلات کا تحقیقی کاموں میں کردار ایک اچھی اور مستند روایت ہے، اسی وجہ سے عالمی اداروں نے اسے اپنی فہارس (Abstracted/ Indexed) میں شامل کیا ہوا ہے۔

References

Sanjīda Aḥmad, *Wazahatī Feḥrist Oriental College Magazīne 1965-1985* (Lahore: Research Thesis for M.A Urdu, University of the Punjab,)

Azḥar, Zahūr Aḥmad, *Tazkār*, (Lahore: Oriental College, Univrsity of the Punjab)

Zūlfqār, Ghūlām Ḥusain, *Tārīkh University Oriental College*, (Lahore: University of the Punjab)

Akram Muḥammad, *Oriental College Magazine*, Vol.73, Issue, 01 (Lahore: Oriental College, University of the Punjab, 2001)

Javed Muḥammad, *Oriental College Magazine*, Vol.85, Issue, 02 (Lahore: Oriental College, University of the Punjab, 2001)

Ayūbī Muḥammad, Ramzān, *Wazāhitī Fehrist-i Mūqālāt Oriental College Magazīne 1945-1963*, Research Thesis for M.A Urdu, (Lahore: University of the Punjab, 1965)

Moīn Mazhar, *Oriental College Magazīne*, Vol.84, Issue, 03, (Lahore: University of the Punjab, 2009)

Nasrīn Akhtar, *Tarīkh Oriental College 1963-2001*, (Lahore: Sangat Publisher 2006)

https://indexofurdujournals.iiu.edu.pk/website/rjindex/journal

https://www.rekhta.org/emagazines/oriental-college-magazine